



سوال

(276) مسلمان عورت کی کافر سے شادی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مرد نے مسلمان عورت سے شادی کی لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ وہ مرد کافر ہے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ ثابت ہو کہ نکاح کے وقت مذکورہ مرد کافر عورت مسلمان تھی تو یہ نکاح باطل ہوگا کیونکہ اس بات پر تمام مسلمانوں کا اجماع ہے کہ کافر کا کسی عورت سے نکاح جائز نہیں کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَا تُنكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا ... سورة البقرة

”اور مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو ان کی زوجیت میں نہ دینا۔“

نیز فرمایا:

فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ لَا يَنْبَغُ لَهُنَّ وَأَلَهُمْ يَتَّكِنُونَ لَهُنَّ ... سورة الممتحنة

”اگر تم کو معلوم ہو کہ (وہ عورتیں) مومن ہیں تو ان کو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو کیونکہ نہ یہ ان کے لئے حلال ہیں اور نہ وہ ان کے لئے۔“

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

كتاب النكاح : جلد 3 صفحہ 260

محدث فتویٰ